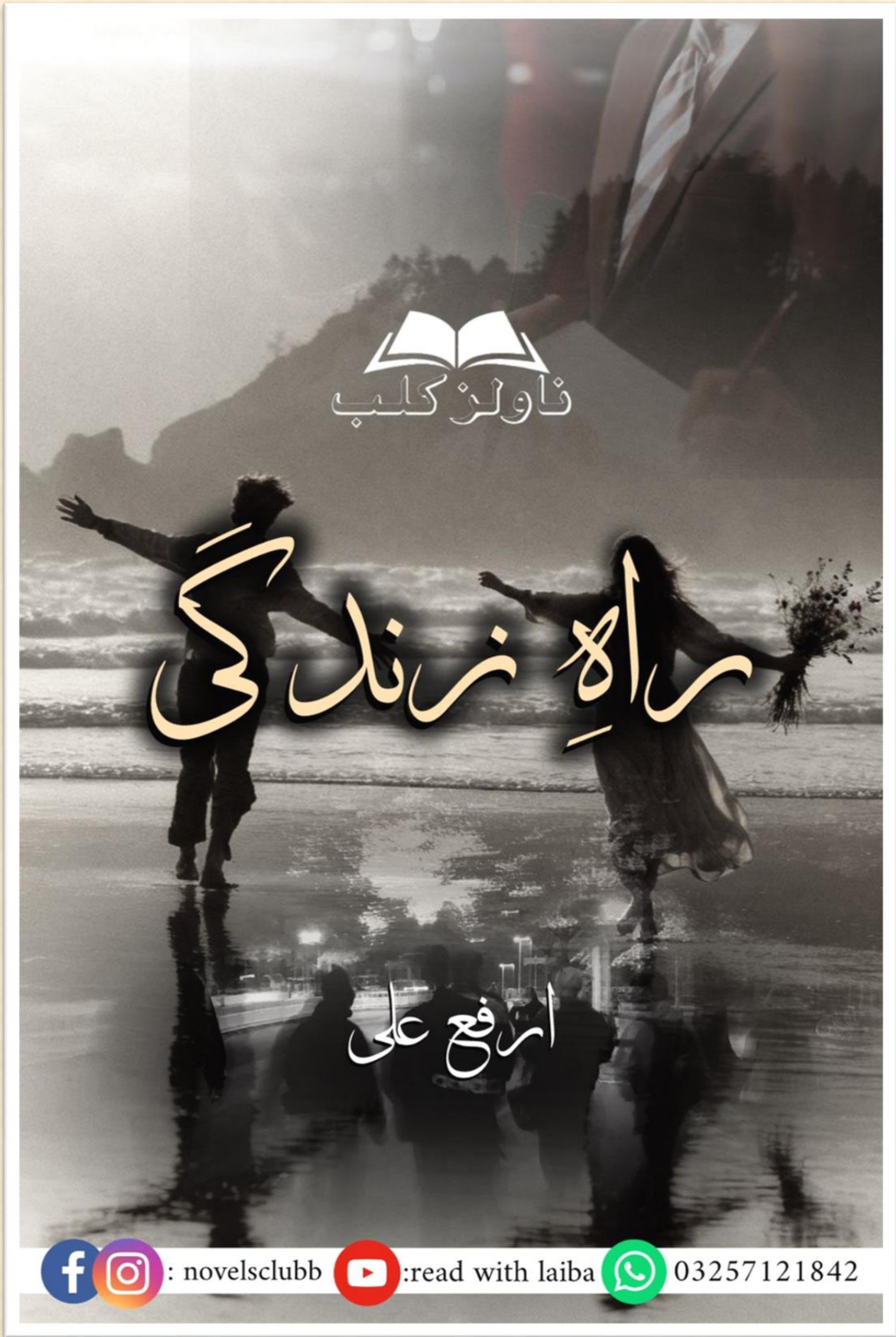
ناولز کلب
راہِ زندگی
ارفع علی
: novelsclubb
:read with laiba
03257121842

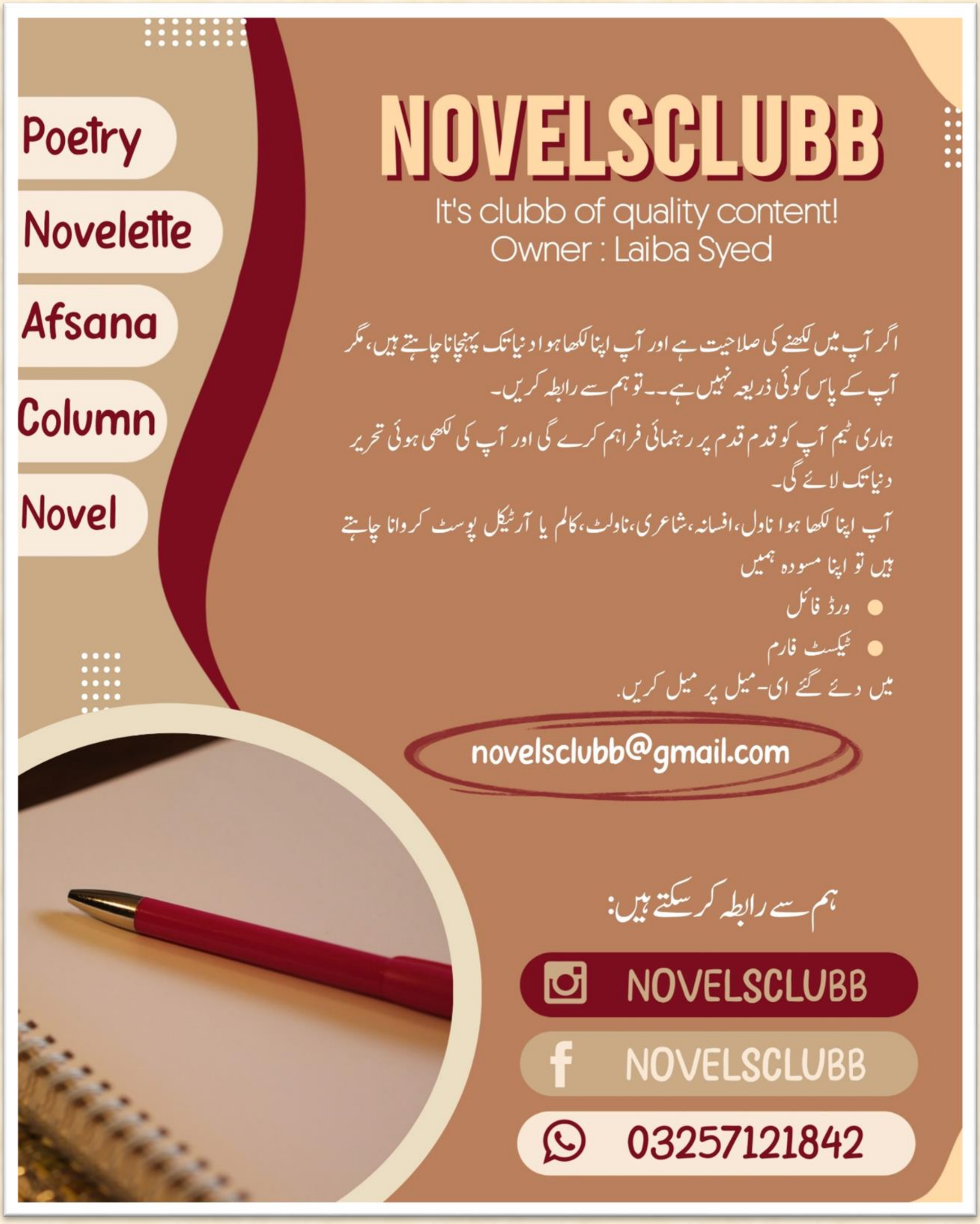
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

راہِ زندگی

از قلم

ارفع علی

Clubb of Quality Content!

راہِ زندگی

از قلم:ارفع علی

قسط:2

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

صبح کے دس بج رہے تھے وہ نیند سے بیدار ہونے کے بعد فریش ہو کر آیا تھا۔وہ پولیس یونیفارم میں ملبوس، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے، گالوں پر پڑتے گڑھے جو اسے پرکشش بنا رہے تھے وہ صبح کو جلدی اٹھ کر واک پر جاتا تھا اس کے بعد ناشتہ کر کے اپنی نوکری کے لیے روانہ ہوتا تھا۔

فیصل صاحب اور سدرہ بیگم کے دو بیٹے تھے، تیس سال کا فواد جس نے کراچی سے اپنی تعلیم مکمل کی تھی اور اب کراچی میں ہی پولیس آفیسر کے رتبے پر فائز تھا اس کے بعد عماد جو یونیورسٹی میں زیرِ تعلیم تھا۔ فیصل صاحب سکھر شہر کے ایم این اے تھے انہوں نے فواد کو بھی سیاست میں آنے کا کہا تھا مگر اس نے انکار کر کے اپنے شوق کو پورا کیا اور پولیس آفیسر بنا۔ وہ کراچی میں رہتا تھا جبکہ اس کی فیمیلی سکھر میں رہائش پذیر تھی۔

اس نے گھر سے باہر نکل کر تالا لگایا اور کالے رنگ کا چشمہ پہنتا ہوا کار میں جا بیٹھا اس کے پیچھے ہی گارڈز کی گاڑیاں تھیں اس نے جیسے ہی کار کو اسٹارٹ کیا پیچھے والی گاڑیاں بھی اس کے ساتھ وہاں سے روانہ ہوئی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

****

وہ سب اس وقت ڈائینگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے ناشتہ کر رہے تھے۔ ریاض صاحب ناشتہ کرنے کے بعد آفس کے لیے روانہ ہونے لگے تو کنزہ نے انھیں روکا۔

بابا میں بھی چل رہی ہوں، میری کار یہاں نہیں ہے۔"اس نے ناشتہ کرنے کے بعد کہا تو" انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔

ٹھیک ہے۔"انہوں نے کہا اور باہری دروازے کی جانب بڑھ گئے تو وہ بھی ان کے پیچھے " گئی۔

ڈرائیور جیسے ہی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ریاض صاحب فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئے جبکہ وہ اپنے بالوں کو کان کے پیچھے اڑستی ہوئی بیک سیٹ پر بیٹھ گئی تو ڈرائیور نے کار کو اسٹارٹ کیا اور وہاں سے روانہ ہوئے۔

****

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ انٹرویو دے کر آئی تھی اس لیے اسے چینل والوں نے کال کر کے آفس آنے کے لیے کہا تھا جس کے باعث وہ بہت خوش تھی وہ آفس آئی تو سب خوش اسلوبی سے اس سے بات کرنے لگے وہ کچھ دیر ان سے بات کرنے کے بعد اسٹوڈیو میں آئی جہاں خبریں پڑھی جاتی تھیں۔ وہ اپنی نشست پر براجمان ہوئی اور ایک نظر ان پیجز پر ڈالی جہاں ہیڈ لائنز لکھی ہوئی تھیں صبح کے نو بجنے میں دس منٹ رہتے تھے اس نے پیجز پر لکھی ہوئی ہیڈ لائنز دیکھی۔ جیسے ہی دس منٹ گزرے اسکرین پر ویڈیو چلنے لگی تو اس نے ہیڈ لائنز پڑھنے کا آغاز کیا۔

"السلام علیکم! نیو (neo) نیوز کے ساتھ میں ہوں کنزہ ریاض سب سے پہلے نیوز ہیڈ لائنز۔

"ملک بھر میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے" شہری پریشان ہو کر رہ گئے ہیں۔"

کراچی شہر میں چوری جیسی واردات میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جا رہا ہے، پولیس اسے روکنے کی کوشش میں مصروف ہے۔"

وہ خبریں پڑھ رہی تھی جس میں ملک کے حالات کے بارے میں بتایا جارہا تھا۔اس نے خبریں پڑھنے کے بعد بریک لیااور ٹیبل سے پانی کی بوتل اٹھا کر پانی پیا۔اس نے کچھ دیر کے بعد

چینل پر مارننگ پروگرام کا بتایااور خود اٹھ کر وہاں آئی جہاں سارے ورکرز کام میں مصروف تھے وہ ان سے یہاں کے بارے میں معلومات لینے لگی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

****

وہ کب سے گھر میں ٹہل رہا تھا۔شہر میں کچھ لوگوں کا گینگ تھا جو چوری جیسی واردات میں ملوث تھا اس کے ساتھی ان لوگوں کو پکڑ کر لائے تھے وہ رسیوں میں جکڑے ہوئے کرسیوں پر بیٹھے تھے اس نے غصے میں ان کی جانب دیکھا جو کب سے خاموش تھے اور انھیں اپنے گینگ کے بارے میں نہیں بتا رہے تھے۔

ہمیں جانے دو، یہاں سے جا کر تجھے بتائیں گے۔" ایک آدمی نے دھمکی دی تو اسے غصہ ہی" آگیا۔

اتنی واردات کی ہیں اور میں تمہیں جانے دوں گا یہ صرف تم سب کی خام خیالی ہے۔" اس" نے غصے میں اس کے چہرے پر مکا رسید کیا تو وہ درد سے کراہ اٹھا جبکہ دوسرے آدمیوں نے غصے میں اسے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم ہمیں جانے نہیں دو گے کیا؟" اس آدمی نے ڈھیٹ پن سے پوچھا تو وہ ناسمجھی سے اسے" دیکھنے لگا۔

نہیں!" اس نے نفی میں سر ہلایا۔"

ہمیں یہاں سے جانے دو پھر تیری خیر نہیں ہو گی۔" اس آدمی نے پھر سے دھمکی دی تو" اس کا قہقہہ گھر میں گونجا وہ سب ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگے۔

یہاں سے تم صرف جیل ہی جا سکتے ہو۔"اس نے غصے میں کہا اور اپنے آدمیوں کی جانب " گیا انھیں سمجھانے کے بعد اس نے اپنے قدم گھر کے باہری دروازے کی جانب بڑھائے اور وہاں سے چلا گیا۔

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ کب سے کنزہ کا نمبر ڈائل کر رہی تھی مگر اس نے کال نہیں اٹھائی وہ شاپنگ پر جانے کے لیے تیار تھی۔ کالے رنگ کی فراک پجامہ زیب تن کئے، سر پر ڈوپٹہ پہنے، پنک لپ گلوز لگائے، سفید رنگت پانچ فٹ تین انچ قد وہ مسکراتی ہوئی لاؤنج میں گئی جہاں وجیہہ بیگم اس کا انتظار کر رہی تھیں وہ جیسے ہی آئی وہ ان کے ساتھ باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

وہ ڈرائیور کے ساتھ شاپنگ مال آئی تھیں وجیہہ بیگم اسے جیولری دکھا رہی تھیں تبھی اس کی نظر سامنے گئی وہ کالے رنگ کی پینٹ شرٹ پر کوٹ پہنے، سفید رنگت، بالوں کو سنوارے

فون پر بات کر رہا تھا وہ اسے دیکھ کر وجیہہ بیگم کو آنے کا کہہ کر سامنے گئی جہاں وہ کال کاٹ کر ورسٹ واچ دیکھنے لگا تھا۔

السلام علیکم! کیسے ہو؟" اس کی آواز سن کر وہ اس کی جانب متوجہ ہوا وہ کنزہ کی دوست تھی" وہ اسے پہچان گیا تھا وہ اکثر ان کے گھر آیا کرتی تھی۔

وعلیکم السلام! ٹھیک ہوں۔" اس نے جواب دیا اور ورسٹ واچ خریدنے لگا اپنا نظر انداز" ہونا اسے ناگوار گزرا تھا اس نے غصے میں اسے دیکھا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" اس کی بات سن کر وہ پلٹ کر اسے دیکھنے لگا وہ اس سے بے جھجک" ہو کر بات کر رہی تھی اسے حیرانی ہوئی۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" اس نے جواب دینے کے بجائے سوال پوچھا تو وہ منہ بسور کر رہ" گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں شاپنگ کرنے آئی ہوں۔"اس نے بتایا۔"

میں بھی شاپنگ کرنے آیا ہوں۔"اس نے بتایا تو وہ کچھ دیر تو وہاں کھڑی رہی اور پھر اس" نے اپنے قدم آگے بڑھائے وہ ابھی تھوڑا ہی آگے گئی تھی جب راحیل کی آواز سن کر اس نے اپنے قدم روکے اور پلٹ کر اسے دیکھنے لگی وہ کچھ دیر قبل خوش تھی مگر اب اس کے چہرے پر سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کس کے ساتھ آئی ہو؟"اس نے ناسمجھی سے پوچھا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔"

ماما کے ساتھ آئی ہوں۔"اس نے بتایا اور اپنے قدم آگے بڑھائے جبکہ وہ حیران رہ گیا وہ" میٹنگ اٹینڈ کرنے ریستوران آیا تھا اس کے بعد وہ شاپنگ کرنے کی غرض سے مال میں آیا تھا جب وردہ نے اسے بلایا وہ خوش مزاج لڑکی تھی جو مسکراتی رہتی تھی راحیل کے جواب دینا کا

اندازا سے برا لگا تھا تبھی اس کے چہرے پر اداسی چھا گئی تھی۔اس نے مزید بات نہیں کی اور وہاں سے چلی گئی جبکہ اس نے اپنے قدم آگے بڑھائے اور اپنے لیے ڈریس دیکھنے لگا۔

****

وہ اس وقت زمینوں کا چکر لگانے آیا تھا جب فیصل صاحب کو وہاں دیکھ کر اس نے اپنے آدمی کو وہاں بھیجا تا کہ معلوم ہو وہ گاؤں کے آدمی سے کیا بات کر رہے ہیں وہ خود جا کر کار سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ریحان صاحب وہ گاؤں کا آدمی پوچھ رہا تھا فواد کب سکھر آئے گا تو انہوں نے بتایا ہفتے والے دن آئے گا۔" اس کے آدمی نے وہاں آ کر بتایا تو وہ مسکرانے لگا۔

"اچھا۔تم جاؤ۔" اس نے پر سوچ انداز میں کہا تو وہ آدمی وہاں سے چلا گیا جبکہ ریحان حویلی کی جانب بڑھ گیا۔

****

شام کے چھ بج رہے تھے اس نے ریاض صاحب کو کال کر کے پک کرنے کا کہا تو انہوں نے بتایا آج ان کی میٹنگ ہے اس لیے وہ اسے لینے نہیں آئیں گے۔ وہ آفس سے باہر آئی اور روڈ پر کھڑی ہو گئی اسے وہاں کھڑے ہوئے کافی دیر ہو گئی تھی تبھی اس نے راحیل کا نمبر ڈائل کیا تو اس نے فوراً کال اٹینڈ کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بابا کی میٹنگ ہے، وہ لینے نہیں آئیں گے۔" اس نے بتایا۔"

ٹھیک ہے تم انتظار کرو میں آتا ہوں۔" اس نے کہا اور رابطہ منقطع کر دیا جبکہ وہ سائیڈ پر" جا کر کھڑی ہو گئی۔

ایس ایس پی کو کال کر کے بتایا گیا تھا اس علاقے میں دکانوں پر چوری کی گئی ہے چور ابھی اسی بازار میں تھے جیسے ہی چوروں نے پولیس کی گاڑی کی آواز سنی تو انہوں نے دوڑ لگانا شروع کر دی پولیس ان کے پیچھے تھی جب انہوں نے گن نکال کر فائرنگ شروع کر دی جواباً پولیس آفیسر زاور پولیس کانسٹیبل نے بھی گن نکال کر ان پر فائرنگ کی وہ وہاں کھڑی نا سمجھی سے ارد گرد کے حالات کا جائزہ لینے لگی۔اس نے اپنے پرس سے موبائل نکالا اور ویڈیو بنانے لگی۔ پولیس آفیسر زنے آگے آکر ان آدمیوں کو پکڑ کر ان سے گن چھینی تو وہ خود کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تم نیوز اینکر زبس موقع کی تلاش میں ہوتے ہو جیسے ہی موقع میسر ہوتا ہے خبریں اکٹھی کرنا شروع کر دیتے ہو۔" وہ ویڈیو بنا رہی تھی جب مردانہ آواز سن کر اس نے ویڈیو سیو کی اور پلٹ کر اس کی جانب دیکھنے لگی وہ پولیس یونیفارم میں ملبوس ہاتھ میں گن پکڑے اسی کو گھور رہا تھا جبکہ اسے وہاں دیکھ کر اسے غصہ ہی آگیا۔

"تمہارا مسئلہ کیا ہے؟" اس نے ابرو اچکا کر پوچھا۔"

ویسے نیوز میں کیا دو گی، پولیس آفیسر فواد میر نے چوروں کو پکڑا یا پھر خبر کو اپنے تحت پڑھو گی؟"اس کے سوال کو نظر انداز کر کے اس نے پوچھا۔

میری مرضی جو بھی ہیڈ لائنز پڑھوں تمہیں اس سے سروکار نہیں ہونا چاہیے۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور وہاں سے جانے لگی جب فواد نے اس کا راستہ روکا تو وہ غصے میں اسے دیکھنے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جو نیوز تم پڑھو گی اس سے مجھے سروکار ہے۔"

اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو کنزہ نے اپنے پرس سے گن نکال کر اس کے سامنے کی وہ حیرانی سے اس لڑکی کو دیکھنے لگا۔

تمہارے پاس گن کیا کر رہی ہے؟"اس نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔"

نیوز اینکر ہوں گن رکھنی پڑتی ہے، تم جیسے لوگوں کا پتا نہیں ہوتا نا جانے کب حملہ کر دیں۔" اس نے جتایا۔

"سوچا اگر آج کی نیوز ہیڈ لائنز میں یہ خبر نشر کی جائے کہ نیوز اینکر کنزہ ریاض کے پاس سے گن برآمد ہوئی ہے اور وہ روڈ پر فائرنگ کرتی ہوئی نظر آئی ہے جس کے باعث پولیس اسے تھانے لے کر گئی ہے۔" فواد کی بات سن کر اسے غصہ ہی آ گیا اس نے ارد گرد دیکھا کچھ پولیس آفیسرز وہاں سے جا چکے تھے جبکہ کچھ وہاں کھڑے ہوئے تھے اس نے گن کو پرس میں رکھا اور غصے میں اپنے قدم آگے بڑھائے وہ اسے جاتا ہوا دیکھنے لگا وہ آگے بڑھی ہی تھی جب راحیل کار سے باہر آیا اور اس سے بات کرنے لگا وہ اسے بتا کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی تو وہ ڈرائیونگ سیٹ پر جا بیٹھا اور کار کو گھر کے راستے پر بڑھا گیا۔

"مجھے اس لڑکی کے بارے میں معلومات چاہیے اور یہ لڑکا کون تھا مجھے رات تک بتانا۔" اس نے پولیس کانسٹیبل کو بلا کر کہا اور چشمہ پہن کر اپنی کار کی جانب بڑھ گیا۔

****

وہ گھر آئے تو تحریم بیگم کچن میں کھڑی کھانا بنا رہی تھیں وہ انھیں سلام کر کے لاؤنج میں بیٹھ گئی۔ان کا گھر آٹھ مرلے کا تھا۔جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہو بڑا سا لاؤنج تھا اس میں صوفے رکھے گئے تھے اس کی ایک طرف اوپن کچن تھا جبکہ دوسری طرف سیڑھیاں تھیں۔اس فلور میں چار کمرے تھے جبکہ اوپری فلور پر تین کمرے اور ڈرائنگ روم بنا ہوا تھا۔وہ فلور زیادہ تر جب مہمان آتے تب استعمال میں آتا۔باہر لان تھا اور اسی سائیڈ کار کو پارک کرنے کے لیے ایریا بنایا گیا تھا۔وہ اپنے خیالوں میں گم تھی جب راحیل کی آواز پر اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

تمہاری کار کہاں ہے؟"اس نے سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔"

کار پولیس اسٹیشن میں ہے۔"اس نے بتایا۔"

ٹھیک ہے، میں پولیس اسٹیشن جاتا ہوں۔"اس نے کہااور اٹھ کر باہر ی دروازے کی جانب" بڑھ گیا جبکہ وہ پریشان ہی ہو گئی اگر اس پولیس آفیسر نے اسے کچھ کہا تو۔ مختلف قسم کی سوچوں نے اسے اپنے گھیرے میں لیا تھا۔

****

وہ جب سے گھر آئی تھی اداس تھی راحیل کا نظر انداز کرنا اسے ناگوار گزرا تھا وہ نا جانے کیوں اس لہجے میں بات کر رہا تھا اس نے سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھایا اور اس کا نمبر ڈائل کیا کال جا رہی تھی مگر اس نے نہیں اٹھائی اس نے غصے میں موبائل رکھا اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی تبھی ماضی کی کچھ یادیں اس کے سامنے گردش کرنے لگیں۔

وہ یونیورسٹی سے واپسی پر کنزہ کے ساتھ اس کے گھر آئی تھی کنزہ چائے بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔ وہ گھر کا جائزہ لے رہی تھی جب اچانک اس کی نظر سامنے کھڑے لڑکے پر

،پڑی جو سفید رنگ کی شرٹ پر کالے رنگ کی پینٹ زیب تن کیئے، پانچ فٹ آٹھ انچ قد سفید رنگت، براؤن آنکھیں اسے دیکھ رہا تھا وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

کیا مسئلہ ہے؟"اس نے غصے میں دریافت کیا۔"

مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے، آپ اپنے بارے میں بتائیں کیوں آئی ہیں؟"راحیل نے" شرارتی لہجے میں پوچھا انداز چڑانے والا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیوں میں یہاں نہیں آسکتی؟"اس نے اسے گھورا۔"

آسکتی ہو منع تو نہیں کیا۔"اس نے پر سوچ انداز میں کہا۔"

"اگر تم مجھے گھر آنے سے منع کروگے میں پھر بھی آؤں گی یہ میری دوست کا گھر ہے۔"
وردہ نے مسکراتے ہوئے کہا تبھی کنزہ وہاں آئی تو وہ اس کے ساتھ لاؤنج کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ مسکراتا ہوا باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتی ہوئی موبائل اٹھا کر میسج ٹائپ کرنے لگی اس نے میسج لکھ کر سینڈ کیا اور اٹھ کر کمرے سے باہر چلی گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

وہ ریوالونگ چیئر پر ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا۔پولیس یونیفارم میں ملبوس وہ گہری سوچ میں مبتلا تھا جب کانسٹیبل نے اسے بلایا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔

سر راحیل ریاض آیا ہے، آپ سے ملنا چاہتا ہے۔"اس نے بتایا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

ٹھیک ہے اسے بھیجو۔"اس نے کہا تو کانسٹیبل اثبات میں سر ہلاتا ہوا وہاں سے چلا گیا کچھ دیر "
بعد وہ وہاں آیا تو راحیل بھی اس کے ساتھ تھا وہ فواد سے ملا۔

میں راحیل ریاض، میری بہن کنزہ ریاض کی کار یہاں ہے، مجھے اس کی چابی چاہیے۔"اس "
نے کہا تو فواد نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

کیا ہوا؟"اسے خاموش دیکھ کر راحیل نے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔"

یہ لیجئے۔"فواد نے اسے چابی دی۔"

شکریہ!"اس نے کہا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ اس کے لبوں پر گہری مسکراہٹ نے احاطہ "
کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مس اینکر صاحبہ اب تو تمہارے بھائی سے دوستی کرنی پڑے گی۔"وہ بڑبڑایا تھا تبھی اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی اس نے ٹیبل سے موبائل اٹھایا فیصل صاحب کے نمبر سے کال تھی اس نے اٹینڈ کی۔

"میں نے تمہیں پچھلے ہفتے سکھر آنے کا کہا تھا، تم بھول گئے کیا؟"انہوں نے اس کی یاد دہانی کروائی۔

"بابا کل یہاں سے روانہ ہوں گا۔"اس نے بتایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ٹھیک ہے میں منتظر رہوں گا، اپنا خیال رکھنا۔"انہوں نے کہا اور رابطہ منقطع کر دیا جبکہ وہ اپنی کیپ اٹھا کر پہنتا ہوا روم سے باہر آیا تو کانسٹیبل وہاں کھڑے محوِ گفتگو تھے اسے دیکھ کر خاموش ہو گئے۔

"سر ہمیں خبر ملی ہے کراچی میں گینگ ہے جو چوری جیسی واردات میں ملوث ہے وہ علاقے سے تھوڑا آگے رہتے ہیں اور وہاں لوگوں کو یہ سب سکھاتے ہیں۔" کانسٹیبل نے علاقے کا نام لیتے ہوئے بتایا۔

"آج رات ہم وہاں ریٹ کریں گے، آپ سب تیار رہیے گا۔" فواد نے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلایا وہ باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ اپنے کام میں مصروف ہو گئے۔

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ گھر آکر فریش ہونے کے بعد اپنے لیے کھانا بنانے کچن میں گیا اس نے برتن اٹھائے اور کڑاہی بنانے لگا لاؤنج میں ٹی وی آن تھا سامنے ہی نیوز چینل چل رہا تھا کچن اوپن ہونے کی وجہ سے وہ ٹی وی پر بھی نظریں جما لیتا۔

السلام علیکم نیوز ہیڈ لائنز کے ساتھ میں ہوں کنزہ ریاض سب سے پہلے ہیڈ لائنز۔۔۔ شہر" میں چوری جیسی واردات میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جا رہا ہے، کچھ لوگوں کا گینگ ہے جو دن دھاڑے عام لوگوں کو لوٹ رہا ہے جس کی وجہ سے شہری پریشان ہیں، آج دن کے وقت دکان میں لوٹ مار کرتے وقت کچھ لوگ پکڑے گئے، پولیس نے وقت پر آکر اس گینگ کے کچھ افراد کو پکڑ لیا۔" اس نے ٹی وی کی طرف نظریں جمائیں کنزہ نے جو ویڈیو آج بنائی تھی وہ اسکرین پر چل رہی تھی کچھ دیر بعد دوسری خبریں چلنے لگیں اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔ اس کے گھر میں کوکنگ کے لیے ملازم تھا جو چھٹی لے کر اپنے گاؤں گیا تھا اس کی وجہ سے وہ کچھ دنوں سے اپنے لیے خود کھانا بنا رہا تھا۔

Clubb of Quality Content!

وہ کھانا بنانے کے بعد لاؤنج میں آیا اور ٹیبل پر کھانا رکھا تبھی دروازہ نوکڈ ہوا اس نے ٹی وی بند کی اور دروازہ کھولنے گیا تو سامنے اسے دیکھ کر وہ مسکرانے لگا وہ ایک ہفتے کی چھٹی لے کر اپنی فیمیلی سے ملنے لاہور گیا تھا اور آج کراچی واپس آیا تھا وہ دونوں یونیورسٹی فرینڈز تھے۔ دونوں نے ساتھ ہی پولیس کی نوکری کے لیے اپلائی کیا تھا اور اب دونوں کراچی شہر میں اپنی نوکری کی وجہ سے رہائش پذیر تھے۔

کیسے ہو رضوان؟"اس نے خوشگوار لہجے میں پوچھا تو وہ لاؤنج میں داخل ہوا۔"

میں ٹھیک ہوں، تم کیسے ہو؟ مجھے یاد کیا؟"اس نے جواب دینے کے بعد شرارتی لہجے میں پوچھا۔"

ٹھیک ہوں، تمہیں کیا لگتا ہے میں نے یاد کیا ہو گا؟"فواد نے صوفے پر بیٹھ کر پلیٹ میں کھانا نکالا وہ بھی صوفے پر بیٹھ چکا تھا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم سے امید نہیں ہے کہ تم نے مجھے یاد کیا ہو گا۔"اس نے اپنی سوچ سے آگاہ کیا تو وہ مسکرانے لگا اور پلیٹ اس کی طرف بڑھائی۔"

اچھا۔"اس نے فقط اتنا کہا اور کھانے میں مصروف ہو گیا۔"

ماما چاہتی ہیں میں لاہور شفٹ ہو جاؤں۔"اس نے بتایا۔"

"تم چھ سالوں سے یہاں کراچی میں رہتے ہو، انھیں فکر ہوتی ہو گی، ویسے تمہیں وہاں شفٹ ہو جانا چاہیے۔"فواد نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگا۔

"بے وفا دوست۔"رضوان نے کہا اور صوفے سے اٹھ گیا جبکہ وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

"تم اتنی جلدی سیریس ہو گئے، کھانا تو کھاؤ۔"فواد نے اسے دیکھ کر کہا۔اسے لگا رضوان کو اس کی بات بری لگی ہے تبھی وہ اٹھ گیا ہے۔

"زیادہ خوش فہمی میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں ہے، گھر پر کال کرنی ہے اس لیے اٹھ گیا۔ ڈنر تو کر کے جاؤں گا۔"اس نے کہا اور نمبر ڈائل کرتا ہوا سائیڈ پر گیا جبکہ اس کی بات پر وہ مسکراتا ہوا کھانے کی جانب متوجہ ہو گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

****

رات کے دس بج رہے تھے وہ ٹاک شو میں جا رہی تھی وہ پہلے ریستوران گئی تھی جس کے باعث اسے دیر ہو گئی تھی وہ اپنی کار کی جانب بڑھی پیلے رنگ کی شرٹ پر کالے رنگ کی پینٹ زیب تن کئے کالے ہی رنگ کا ڈوپٹہ پہنے، بالوں کو کھلا چھوڑے، ہلکا میک اپ کئے، وہ ڈرائیونگ سیٹ پر جا بیٹھی اس نے کار کو آگے بڑھایا اسے جس چینل کے شو میں جانا تھا وہ دس منٹ کی مسافت پر تھا وہ کار کو ڈرائیو کر رہی تھی جب اچانک اسے فائرنگ کی آواز سنائی دی اس نے شیشے سے باہر دیکھا اس کی کار کے پیچھے دوسری کار تھی جہاں سے فائرنگ کی جا رہی تھی اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنے بیگ سے گن نکالی اور کھڑکی سے باہر جوابی حملہ کیا اس طرف سے دوبارہ فائرنگ کی گئی تو اس نے کار کو ٹرن کیا اور اسپیڈ بڑھائی پیچھے والی کار اب واپس ٹرن کر رہی تھی اس نے شیشے میں دیکھا اس مرتبہ تو اس نے کوئی ایسی نیوز نہیں پڑھی تھی جس کی وجہ سے اس پر حملہ کیا جائے نہ ہی اس نے کسی شو میں کسی کے خلاف کوئی ایسی بات کی تھی اسے سمجھ نہیں آئی۔ اکثر اینکرز پر ایسے حملے ہوتے تھے اس لیے اس نے راحیل سے گن چلانا سیکھی تھی تاکہ اپنے دشمنوں پر جوابی حملہ کر سکے اس نے کار کو نیوز چینل کی

بلڈنگ کے سامنے روکا اور گن کو کار میں رکھ کر چشمہ پہنتی ہوئی باہر آئی اس نے اپنے قدم آگے بڑھائے اور وہاں کی مینیجمنٹ سے پوچھ کر اسٹوڈیو کی جانب بڑھ گئی۔

وہ اندر داخل ہوئی تو تین نیوز اینکرز اور شو کی میز بان وہاں بیٹھے ہوئے تھے کچھ دیر بعد اسے میز بان نے بلایا تو وہ مسکراتی ہوئی آہستہ سے آگے بڑھی۔ ٹاک شو شروع ہو چکا تھا وہ

میز بان کے سوالوں کے جوابات دے رہے تھے جو ان سے ان کی زندگی کے متعلق سوالات پوچھ رہی تھیں۔ اسے اس شعبے میں جاب کرتے دو سال ہوئے تھے نیوز اینکر بننا اس کا بچپن کا شوق تھا۔ اس شعبے میں اسے پہلے تو کوئی پریشانی نہیں ہوتی تھی۔ دو مہینوں سے ملک کے حالات کی وجہ سے کچھ لوگ اپنے متعلق نیوز نہ پڑھنے کے لیے انھیں کال کر کے دھمکیاں دیتے تھے جبکہ اس نے ایسے لوگوں کی باتوں کو نظر انداز کیا تھا جس کے باعث اس پر کئی بار فائرنگ کی گئی تھی۔ دو گھنٹے کا شو اپنے اختتام کو پہنچ چکا تھا وہ ان سے کچھ دیر مزید بات کرنے کے بعد وہاں سے باہر آئی تھی اس نے باہر آکر ارد گرد دیکھا وہاں کچھ لوگ محوِ گفتگو تھے وہ اپنے موبائل پر ٹائم دیکھنے لگی جہاں رات کے بارہ بج چکے تھے اس کا گھر وہاں سے آدھے گھنٹے

Clubb of Quality Content

کی مسافت پر تھا۔وہ وہاں سے باہر آئی اور ڈرائیونگ سیٹ پر جا بیٹھی۔اس نے ڈرائیونگ اسٹارٹ کی اور کار کو اپنے گھر کے راستے پر بڑھا گئی۔

****

رات کے بارہ بج رہے تھے وہ سب پولیس یونیفارم میں ملبوس اپنی کار سے باہر نکل آئے تھے۔انہوں نے اپنے قدم سامنے والے گھر کی جانب بڑھائے اور کھڑکی سے دیکھنے لگے کچھ آدمی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے سگریٹ سلگا رہے تھے۔

"تم دونوں یہی پر انتظار کرو اگر کوئی باہر نکلے تو اسے گاڑی میں بٹھانا ہم اندر جا کر دیکھتے ہیں۔" فواد نے پولیس کانسٹیبل سے کہا اور رضوان اور کچھ آفیسرز کے ساتھ گھر کی جانب بڑھ گیا۔

کون ہو تم؟" وہاں بیٹھے آدمی نے گڑبڑاتے ہوئے پوچھا۔"

پولیس آفیسر ہوں، تمہیں ناشتے کے لیے دعوت دینے آیا ہوں۔"رضوان نے کہا تو" پولیس آفیسرز ہنسنے لگے۔

یہ مذاق کرنے کا وقت نہیں ہے۔"فواد نے اسے گھورا۔"

اچھا۔"اس نے کہا اور آدمی کے ہاتھ میں ہتھکڑی پہنا کر وہ گاڑی کی جانب بڑھا جہاں" کانسٹیبلز کھڑے تھے انھیں آدمی کو گاڑی میں بٹھانے کا کہہ کر وہ واپس پلٹا تبھی گھر کے اندر سے فائرنگ کی آوازیں آنے لگیں اس نے اپنے قدم آگے بڑھائے اور ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے آگے بڑھا پولیس آفیسرز نوجوان لڑکوں کو پکڑے باہر نکل رہے تھے اس نے گھر کے اندر دیکھا جہاں فواد نے آدمی کے سر پر گن تانی ہوئی تھی وہ آدمی خود کو چھڑانے کی کوشش میں لگا ہوا تھا اس نے فواد کو بلایا ہی تھا جب اس آدمی نے فواد کو دھکا دیا اور اس کے ہاتھ سے گن چھینی۔

پیچھے ہو جاؤ۔"اس آدمی نے غصے میں کہا۔"

گن واپس کرو۔" فواد نے کہا تو وہ آدمی الٹے قدم لینے لگا۔"

تم نے یہاں آکر اچھا نہیں کیا، تمہاری وجہ سے میرے لوگ گرفتار ہو گئے، میں تم سے "
بدلہ ضرور لوں گا۔" اس آدمی نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا اور گولی چلائی جو کہ رضوان کی
بازو سے چھو کر گزری وہ ایک پل کے لیے لڑکھڑایا تھا فواد نے اسے سہارا دیا جبکہ وہ آدمی وہاں
سے رفو چکر ہونے ہی لگا تھا جب باہر سے آتے پولیس کانسٹیبل نے اسے پکڑا اور اس کے ہاتھ
سے گن چھین کر چہرے پر تھپڑ رسید کیا وہ آدمی نیچے جا گرا تھا۔

تم ٹھیک تو ہو؟" فواد نے فکرمندی سے پوچھا۔"

ہاں میں ٹھیک ہوں، یہاں سے چلو۔" رضوان نے اپنے چہرے کے تاثرات کو نارمل "
کرتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر اس آدمی کو پکڑ کر وہاں سے نکلا تھا جبکہ رضوان نے
اپنی بازو پر ہاتھ رکھا جہاں سے خون نکل رہا تھا۔ وہ کانسٹیبل کے ساتھ باہر کی جانب بڑھ گیا۔

****

(اگلے دن)

"السلام علیکم! آپ کو تازہ ترین خبر سے آگاہ کرتے چلیں۔ شہر کراچی میں کچھ مہینوں سے چوری جیسی واردات میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔اس سب کے پیچھے چوروں کا گینگ تھا جسے رات پولیس آفیسرز نے پکڑ لیا ہے۔

ٹی وی پر نیوز چل رہی تھی وہ ناشتہ کر رہی تھی جبکہ اس کی نظریں ٹی وی پر مرکوز تھیں اس نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھا اور اٹھنے ہی لگی تھی جب فواد کا نام سن کر اس نے اپنی توجہ پھر سے ٹی وی کی جانب کی۔

ایس ایس پی فواد میر سے اس آپریشن کے بارے میں مزید معلومات لیتے ہیں۔"نیوز اینکر" نے کہااور فواد سے بات کرنے لگی جو ویڈیو کال پر بات کر رہا تھا۔

سننے میں آیاہے کسی آفیسر کو گولی لگی ہے۔"اینکر نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا تھا۔"

آپریشن کے وقت گولی پولیس آفیسر رضوان کی بازو کو چھو کر گزری ہے جس کے باعث" اسے ہسپتال لے جایا گیا تھا اب وہ ٹھیک ہے۔"اس نے بتایا انداز تھکا ہوا تھا وہ رات سے اپنی جاب پر تھا آرام نہ کرنے کی وجہ سے اسے تھکاوٹ محسوس ہو رہی تھی۔

پولیس آفیسر زنے بہت اچھا کام کیا ہے۔"ریاض صاحب کی آواز پر وہ ان کی جانب متوجہ" ہوئی وہ صوفے پر بیٹھے ہوئے ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھے۔

بابا ایسی آپریشن تو شہر میں ہوتی رہتی ہے مگر پھر سے واردات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔"کنزہ" نے ڈائننگ ٹیبل کے گرد رکھی گئی کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

پولیس آفیسرز نے اچھی کوشش کی ہے، کافی مہینوں سے شہری پریشان تھے۔" ریاض صاحب نے ٹی وی سے نظریں ہٹائیں۔

"ہم سکھر کب جائیں گے؟" اس نے یاد آنے پر پوچھا۔

"کل شام یہاں سے روانہ ہوں گے، تم نے آفس میں بات کی؟" انہوں نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"بابا آج آفس میں چھٹیوں کی بات کروں گی۔" کنزہ نے بتایا۔

"ٹھیک ہے۔" انہوں نے کہا اور ٹی وی بند کر کے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے جبکہ وہ برتن رکھنے کچن میں گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

اس نے کمرے میں آکر سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھایااور سارہ کا نمبر ڈائل کرنے لگی اس نے فوراًکال اٹینڈ کی تھی جس پر وہ مسکرادی۔

کیسی ہو کنزہ؟"سارہ نے پوچھا۔"

میں ٹھیک ہوں، تم کیسی ہو؟ مجھے شاپنگ پر جاناہے تم چلوگی؟"کنزہ نے پوچھا۔"

میں بھی ٹھیک ہوں،ماماسے پوچھ کر بتاتی ہوں۔"اس نے کہا۔"

تم آنٹی سے پوچھ کر میسج پر بتانامیں جب تک وردہ سے کال کرکے پوچھتی ہوں۔"اس نے" مسکراتے ہوئے کہااور رابطہ منقطع کرنے کے بعد وردہ کا نمبر ڈائل کرنے لگی کچھ دیر بعد اس نے کال اٹینڈ کی تھی۔

کیا ہوا کنزہ؟" اس نے آہستہ سے پوچھا۔"

کیا کر رہی ہو تم؟" اس نے جواب دینے کے بجائے اس سے پوچھا۔"

ابھی تو کچھ نہیں کر رہی۔" وردہ نے بتایا۔"

مجھے شاپنگ پر جانا ہے، تم چلو گی؟" اس نے پوچھا تو وہ خوش ہی ہو گئی۔"

ہاں میں چلوں گی، لنچ باہر کریں گے۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔"

ٹھیک ہے۔" کنزہ نے کہا اور اس سے باتیں کرنے لگی کچھ دیر بعد اس نے کال کاٹی اور" ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھ گئی۔ آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اس نے بالوں میں کنگھی کی کندھوں تک آتے سلکی بال اس نے بالوں کو کھلا ہی چھوڑا اور پنک لپسٹک ہونٹوں پر لگائی۔

Clubb of Quality Content!

اس نے ڈریسنگ ٹیبل سے گاڑی کی چابیاں اٹھائیں اور کمرے سے باہر آئی جہاں تحریم بیگم بیٹھی ہوئی تھیں۔

"ماما میں سارہ اور وردہ کے ساتھ شاپنگ پر جا رہی ہوں۔" اس نے بتایا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئیں۔

"ٹھیک ہے، آفس نہیں جاؤ گی کیا؟" انہوں نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"ماما تین بجے آفس جانا ہے۔" اس نے بتایا۔

"اچھا ٹھیک ہے، جاؤ۔" انہوں نے کہا تو وہ باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

****

Clubb of Quality Content!

صبح کے دس بج رہے تھے کراچی شہر میں اس وقت لوگ اپنے کام میں مصروف ہوتے تھے ، روڈ پر ٹریفک جام تھا کچھ دیر کی مسافت کے بعد اس نے کار کو مال کے سامنے روکا اور اپنا پرس اٹھائے باہر آئی تو سارہ اور وردہ بھی باہر آئیں۔ وہ ارد گرد دیکھنے لگیں۔ وہ اسی مال میں شاپنگ کرنے آتی تھیں۔ وہ باتیں کرتی ہوئیں آگے بڑھ گئیں۔

وردہ تم نے میری کال اٹینڈ کیوں نہیں کی تھی؟" سارہ نے اسے کڑے تیور لیے دیکھتے" ہوئے پوچھا تو وہ گڑ بڑا گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں کچن میں کام کر رہی تھی۔" اس نے بتایا۔"

اچھا کیا بنا رہی تھی؟" اس نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔"

چائے بنا رہی تھی۔" اس نے بتایا اور اپنے قدم آگے بڑھائے جبکہ وہ غصے میں اسے دیکھنے" لگی۔

تم نے میری کال کو نظرانداز کیا۔"سارہ نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔"

موبائل لاؤنج میں پڑا تھا۔"اس نے بتایااور کنزہ کی جانب دیکھنے لگی جوان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

تم دونوں یہاں بھی لڑنے لگی ہو۔"اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے کہا۔"

"وردہ!"

وہ ابھی بولنے ہی والی تھی جب اپنانام سن کر مال میں دیکھنے لگی وہ ہاتھ میں شاپنگ بیگ پکڑے انھیں دیکھ رہاتھاجبکہ اسے دیکھ کراس کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹ گئی اس نے نظرانداز کیا اوران کے ساتھ آگے جانے ہی لگی تھی جب وہ مسکراتاہواوہاں آیا۔

نولز کلب
Clubb of Quality Content

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"اس نے پوچھا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔"

پولیس آفیسر رضوان تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"وردہ نے اس کے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے اس سے پوچھا۔"

میں شاپنگ کرنے آیا ہوں۔"اس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔"

ہم بھی شاپنگ کرنے آئے ہیں۔"وردہ نے بتایا اور انھیں چلنے کا کہا جبکہ اس کے اس انداز پر وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔"

یہ تم کس لہجے میں بات کر رہی ہو۔"رضوان نے تلخی سے کہا تو وہ اس کی جانب دیکھنے لگی۔"

میں نے تو نارملی بات کی ہے۔"وردہ نے کہا تو کنزہ نے ان کی جانب دیکھا انھیں دیکھ کر وہ گہری سوچ میں مبتلا ہوئی اس نے اس لڑکے کو کہیں دیکھا تھا۔"

میری دوست اسی لہجے میں بات کرتی ہے۔"سارہ کی بات سن کر وہ اس کی جانب دیکھنے لگا۔"

میں اس کا کزن ہوں، اس نے پہلے کبھی اس لہجے میں بات نہیں کی ہے۔"اس نے بتایا تو وہ" نا سمجھی سے وردہ کی جانب دیکھنے لگی تبھی مردانہ آواز سن کر انہوں نے اپنی نظریں سامنے کیں۔

رضوان چلیں دیر ہو رہی ہے۔"اس نے موبائل سے اپنی نظریں ہٹاتے ہوئے کہا۔"

ہاں میں بات کر لوں تو چلتے ہیں۔"رضوان نے کہا تو اس نے اپنی نظریں ان لڑکیوں کی" جانب کیں اسے وہاں دیکھ کر فواد کو غصہ ہی آگیا۔

ان سے بات کر کے وقت ضائع کرو گے کیا؟"فواد نے تلخی سے کہا۔"

ہم نے اسے نہیں کہا بات کرو، سمجھے!"جواباً کنزہ نے بھی غصے میں کہا۔"

میں نے تم سے بات نہیں کی۔"اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو اس کے غصے کا گراف" بڑھ ہی گیا۔

آپ مس اینکر کنزہ ریاض ہیں؟"رضوان نے اس سے پوچھا تو وہ اسے دیکھنے لگی جو سوالیہ" نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

جی!"اس نے فقط اتنا کہا اور وردہ کی جانب دیکھا جو خاموش نظروں سے اسے دیکھ رہی" تھی۔

میں نے اسے کہا تھا مجھے لنچ پر جانا ہے اس نے ماما کو شکایت لگائی تھی اس کی وجہ سے ماما نے" مجھے ڈانٹا تھا۔"کنزہ کو غصے میں دیکھ کر اس نے بتایا تو رضوان کا قہقہہ گونجا جبکہ وہ سب نا سمجھی سے انھیں دیکھنے لگے۔

اس میں ناراض ہونے والی کیا بات تھی؟"اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔"

"ناراض ہونے والی ہی بات ہے، تمہاری وجہ سے ماما نے مجھ سے کار کی چابی واپس لی تھی۔" اس نے پھر سے جتایا۔

اچھا۔ آئندہ شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔"اس نے اپنی مسکراہٹ کو روکا تو وہ سوچنے لگی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ٹھیک ہے، پھر بات ہو گی۔"اس نے کہا اور ان کے ساتھ آگے کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ" فواد کی جانب دیکھنے لگا جو اپنا غصہ ضبط کرنے کی کوشش میں تھا۔

تمہیں کیا ہوا ہے؟"اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔"

کچھ بھی نہیں، چلو۔"اس نے کہا اور باہر کی جانب اپنے قدم بڑھائے تو وہ بھی مسکراتا ہوا چلا" گیا۔

یہ لڑکا کون تھا؟"کنزہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔"

میرا کزن ہے، پولیس میں جاب کرتا ہے۔"وردہ نے بتایا۔"

میری شو میں اس سے بات ہوئی تھی۔"کنزہ نے بتایا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اچھا۔"اس نے کہا اور کپڑے دیکھنے لگی جبکہ وہ سارہ کے بلانے پر اس کی جانب متوجہ ہوئی" جو اسے کپڑے دکھا کر اس کی پسند کا پوچھ رہی تھی اس نے نیلے رنگ کا سوٹ پسند کیا تو سارہ نے اسے لینے کا کہا اور وردہ کی جانب بڑھ گئی۔

****

وہ شاپنگ کرنے کے بعد گھر آئے تھے اس نے پیکنگ کی اور تیار ہونے کے بعد لاؤنج میں آیا تو رضوان موبائل میں مصروف تھا اس کے بلانے پر اس کی جانب متوجہ ہوا۔

میں سکھر جارہا ہوں، تم اپنا خیال رکھنا۔"اس نے ورسٹ واچ میں ٹائم دیکھا۔"

ٹھیک ہے، تم نے مجھے سکھر چلنے کا نہیں کہا۔"اس نے یاد دلایا تو وہ ابرو اچکا کر اسے دیکھنے لگا" جیسے کہا ہو تمہاری نوکری کون کرے گا؟

ابھی تو تم لاہور گھوم کر آئے ہو، تم نے بتایا نہیں تمہارے کزنز بھی یہاں رہتے ہیں۔"فواد" نے یاد آنے پر کہا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا تبھی اسے مال والی بات یاد آئی۔

میرے چاچو یہاں رہتے ہیں، وہ کچھ سال پہلے کراچی شفٹ ہوئے تھے تب میری ٹریننگ" ہو رہی تھی پھر نوکری لگ گئی تو میں ان کے گھر نہیں جا پاتا تھا۔ کچھ مہینے قبل چاچو نے کال

کر کے مجھے گھر کا ایڈریس بتایا تھا تو میں ان کے گھر چلا گیا تھا۔وہاں میری چاچی اور ورده سے بھی ملاقات ہوئی تھی چاچو نے کہا میں ان کے گھر رہائش پذیر ہو جاؤں لیکن میں نے منع کر دیا میں نے ان کو بتایا اپنے دوست کے ساتھ اس کے گھر میں رہتا ہوں جہاں مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے۔"اس نے اپنی مسکراہٹ کو روکا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔

اس نیوز اینکر کو تم جانتے ہو کیا؟"اس نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔"

میں نے اس کے شو میں بات کی تھی اس لیے جانتا ہوں، آج پتا چلا ورده کی دوست ہے اب" تو میں اس سے بات کروں گا۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو فواد نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

اس لڑکی سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اسے صرف خبریں چاہیے جو وہ پہلے اپنے" چینل پر پھیلائے۔"فواد نے اسے فیصل صاحب والی نیوز کا بتایا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گیا۔

مجھے نہیں لگتا اس نے جان بوجھ کر وہ خبر پڑھی ہوگی، تمہیں یہ سب کچھ رپورٹر سے پوچھنا" چاہیے تھا اور اس کے ساتھ جو کیمرہ مین تھا انہوں نے ہی یہ خبر اکھٹی کی ہوگی نیوز اینکر نے تو پڑھی تھی۔ "رضوان نے پر سوچ انداز میں کہا۔

تم اس معاملے سے دور رہو، میں نے اپنے آدمی کو کہا ہے کیمرہ مین کو ڈھونڈے۔ "اس نے" کہا اور بیگ اٹھایا جبکہ وہ غصے میں اسے دیکھنے لگا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں تمہارے معاملے میں کب پڑا؟ "اس نے دریافت کیا تو اس نے نا سمجھی سے اسے" دیکھا۔

اچھا تم اس بات کو رہنے دو، میں ابھی سکھر کے لیے روانہ ہو رہا ہوں تم اپنی جاب پر توجہ دینا" اور مجھے کال کرتے رہنا۔ "اس نے کہا تو رضوان نے اثبات میں سر ہلایا وہ اس کی بات پر

جذباتی ہو گیا تھا جبکہ اس نے نارمل لہجے میں بات کی تھی۔وہ اس سے بات کر کے باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ اس نے باہری دروازہ بند کیا اور صوفے پر جا بیٹھا۔

****

وہ شاپنگ کرنے کے بعد اپنی جاب پر چلی گئی تھی۔وہ آفس میں بیٹھی ہوئی اینکر سے باتوں میں مصروف تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی اس نے دیکھا کسی انجان نمبر سے کال تھی اس نے نظرانداز کیا تو پھر سے رنگ ٹون بجنے لگی اس نے سائیڈ پر جا کر کال اٹینڈ کی تو مردانہ آواز سن کر وہ خاموش رہی۔

اپنی نوکری سے ریزائن دو۔"آدمی نے کہا تو وہ حیران رہ گئی۔"

کیا مطلب ہے تمہارا؟"کنزہ نے ناسمجھی سے پوچھا۔"

میں تمہارے گھر رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں۔"فون کی اس طرف سے آواز آئی تو اس نے" نا سمجھی سے ارد گرد دیکھا۔

تم جا کے اپنا کام کرو،اب مجھے کال مت کرنا۔"اس نے تلخ لہجے میں کہا اور کال کاٹ دی۔" اسے سمجھ نہیں آئی کون ہے جو اسے کال کر کے ایسا کہہ رہا ہے اس نے اپنا غصہ ضبط کیا اور پیپرز اٹھا کر پڑھنے لگی۔

رات کے آٹھ بج رہے تھے وہ اپنا پرس اٹھائے آفس سے باہر آئی تھی۔اس نے کار میں بیٹھ کر کار اسٹارٹ کی مگر کار نہیں چلی تو اس نے باہر آکر دیکھا۔کسی نے کار کا ٹائر پنکچر کیا تھا۔اس نے پرس سے موبائل نکال کر راحیل کا نمبر ڈائل کیا کال جا رہی تھی مگر اٹینڈ نہیں کی گئ تو اس نے موبائل کو پرس میں رکھا اور بس کا انتظار کرنے لگی۔وہ کب سے وہاں کھڑی انتظار کر رہی تھی جب اس کے سامنے کار رکی آدمی کار سے باہر آیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"آپ کب سے یہاں کھڑی ہیں، گھر نہیں جانا کیا؟"اس نے تفتیشی انداز سے پوچھا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔ کالے رنگ کی شرٹ پر کالے ہی رنگ کی پینٹ پہنے، ہاتھ میں مہنگی ورسٹ واچ پہنے، سفید رنگت وہ اسے دیکھ رہا تھا۔

"بس کا انتظار کر رہی ہوں۔"اس نے بتایا۔

"زندگی میں سب سے دشوار ہوتا ہے کسی کا انتظار کرنا، چاہے بس اسٹاپ پر کھڑے ہو کر بس کا انتظار کرنا، یا بس میں بیٹھ کر اپنی منزل پر پہنچ جانے کا انتظار کرنا۔ انتظار کوفت میں مبتلا کر دیتا ہے۔"اس نے اپنے خیالوں میں کھوئے ہوئے کہا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔

"آپ کو انتظار کرنا پسند نہیں ہے کیا؟"کنزہ نے اس سے پوچھا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔

"نہیں۔"اس نے جواب دیا۔

اچھا۔"اس نے کہا۔"

آپ کار میں بیٹھیں میں آپ کو گھر چھوڑ دوں گا۔"اس نے خوش اسلوبی سے کہا تو وہ سوچنے" لگی۔

اس میں سوچنے والی کیا بات ہے؟"اس نے پوچھا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔"

نیوز اینکر ہوں، سوچ سمجھ کر فیصلہ کروں گی۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو جواباً وہ بھی" ہنسنے لگا۔

میں بھی بزنس مین ہوں، میرے پاس صرف اہم لوگوں کے لیے وقت ہوتا ہے۔"اس" نے بتایا تو وہ حیران ہوئی۔

اچھا۔"اس نے حیرانی سے کہا۔"

وہ ڈرائیونگ سیٹ پر جا بیٹھا اس نے کنزہ کی طرف دیکھا جو گہری سوچ میں مبتلا تھی وہ کچھ دیر سوچنے کے بعد بیک سیٹ پر بیٹھ گئی تو گہری مسکراہٹ نے اس کے ہونٹوں کا احاطہ کیا اس نے ڈرائیونگ اسٹارٹ کی اور کار کو آگے بڑھا گیا۔

آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد اس نے کار کو گھر کے سامنے روکا تو وہ کار سے باہر آئی۔

شکریہ !" اس نے آہستہ سے کہا تو وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔"

مس اینکر۔۔" وہ ابھی آگے بھی کچھ کہتا جب کنزہ نے اس کی بات کاٹی۔"

نیوز اینکر کنزہ ریاض۔" اس نے کہا تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگا وہ لڑکی غصے والی لگ رہی" تھی۔

اریب سومرو۔"اس نے بھی اپنا نام بتایا۔"

آپ کو دیر نہیں ہو رہی؟"اس نے پوچھا تو وہ مسکرانے لگا۔"

اہم لوگوں سے بات کرنے کے لیے میرے پاس وقت ہے،آپ میرا نمبر رکھ لیجئے۔"اس" نے کارڈ اس کی طرف بڑھایا جو کہ اس نے نہیں لیا۔

اریب سومرو آپ اب جائیں۔"اس نے مسکرانے کی سعی کی جبکہ اس کے اس طرح کہنے" پر اسے برا لگا تھا اس نے ڈرائیونگ اسٹارٹ کی اور کار کو آگے بڑھا گیا۔وہ کچھ دیر وہاں کھڑی رہی اس کے بعد گھر کی جانب بڑھ گئی۔

****

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رات کے نو بج رہے تھے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ہوا کار ڈرائیو کر رہا تھا۔اس کی کار کے پیچھے گارڈز کی گاڑیاں تھیں۔وہ سکھر شہر کے لیے روانہ ہوا تھا۔اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی تو اس نے سیٹ سے موبائل اٹھا کر کال اٹینڈ کی یہ نمبر اس کے موبائل میں محفوظ تھا۔

ایس ایس پی فواد میر کیسے ہو؟تم بھی کال کر کے مجھ سے خیریت پوچھ لیا کرو۔"اس طرف" سے کہا گیا تو وہ مسکرانے لگا۔

تم سے کال کر کے پوچھتا ہوں تو تم غصہ کرتے ہو،اس لیے اب کال نہیں کرتا۔"فواد نے" کار کو ٹرن کرتے ہوئے کہا تو وہ ہنسنے لگا۔

اچھا۔تم باتیں ہی ایسے کرتے ہو مجھے غصہ آجاتا ہے، تم سکھر جا رہے ہو نا؟"اس نے بتا کر" پوچھا تو فواد کو اس پر غصہ آیا۔

Clubb of Quality Content

ایس ایچ او صاحب تمہیں کس نے بتایا؟"اس نے پوچھا تو وہ ہنسنے لگا۔"

"تم سے بات کرنے پولیس اسٹیشن گیا تھا وہاں سے پتا چلا تم سکھر کے لیے روانہ ہو گئے ہو۔"

وہ اسے بتا کر خاموش ہو گیا۔

تم نے کیا بات کرنی تھی جو پولیس اسٹیشن چلے گئے تھے؟"فواد نے اس سے پوچھنا ضروری سمجھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ابھی اس بات کو رہنے دو۔"اس نے فواد کی بات کو نظر انداز کیا تو اسے تجسس ہوا۔"

میں سہیل انکل کو بتاؤں گا، تم اسمگلنگ کرتے ہو۔"فواد نے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔"

تم نے بابا کو بتایا تو میں بدلہ ضرور لوں گا،اس لیے بتانے کی کوشش بھی مت کرنا۔"اس" نے دھمکی دیتے ہوئے کہا اور رابطہ منقطع کر دیا تو فواد نے موبائل کو سیٹ پر رکھا اور اپنی توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کر گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

www.novelsclubb.com

ہماری ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور رسائی حاصل کریں بے شمار مزے دار ناولوں تک

Download our app

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842